

عَرضِ نَاشِرَ

بسم لِللهُ للرَّحْنِ للرَّحِيْ نَحْمَدُ لا وَنُصَـلِّي عَلَى رَسُوْلِهِ الْكَرِيْمِ

''قرآن کریم''الله سبحانه و تعالی کی سیجی ،آخری کتاب ہدایت اور زندہ وجاوید مججزہ ہے ، جواُس نے اپنے محبوب اور ''آخری رسول حضرت محم مصطفیٰ صلّ الله بین بینازل فرمائی ، تاکہ قیامت تک آنے والی انسانیت اس کو پڑھ کراس سے روشنی ورہنمائی حاصل کرتی رہے ۔ بے شک اس بابرکت کلام پاک نے اقوام عالم اور لوگوں کی زندگیوں میں حیرت انگیز انقلاب برپاکیا، اور دنیا و آخرت میں کامیا بی نیز الله پاک کی رضائے گرحاصل کیے۔

بہرحال تعلیم قرآن پاک اور تلاوتِ کلام پاک کی غرض سے اس کی اشاعت ، طباعت اور خدمت بہت بڑی نیکی ،سعادت اور اللہ پاک کی خدمت مختلف انداز سے اور اللہ پاک کی خدمت مختلف انداز سے علاء کرام اور اللہ پاک کی خدمت ، ختلف انداز سے علاء کرام اور اہلِ اسلام کررہے ہیں ، اور بیجی قرآن کریم ہی کا معجز ہ ہے کہ قرآنی علوم اور اس کی خدمت ، ہمہ جہت اور نئے نئے انداز سے امت کے سامنے آرہی ہے۔

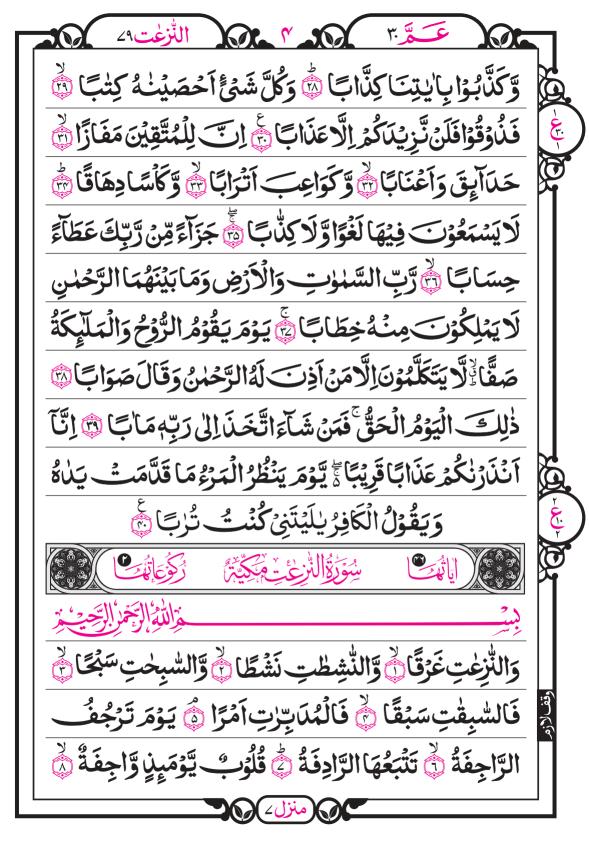
اسی سلسلۃ الذہب کی ایک کڑی ہمارے ادارے" جَافِعَهُ الْبِلْلَ " گلبرگ کراچی کے زیرِ انتظام کلامِ یاک کی ایک نے دل نشین، رنگین اورخوب صورت طرزیر''اشاعت وطباعت' کی سعادت ہے۔

اس وقت عربی مما لک میں بھی ''عربی رسم الخط' میں قرآن کریم شائع ہور ہے ہیں اور دیگر ایشیائی مما لک میں بھی ، نیز '' پندرہ سطری کلام پاک' ، جوآج کل حفظ قرآن پاک کے لیے بہت ہی موزوں قرار دیا جاتا ہے، یہ بھی عربی مما لک اور دیگر ایشیائی مما لک میں رائج وشائع ہیں۔ لیکن پندرہ سطری کلام پاک میں ''عربی رسم الخط کشیدہ کاری'' کے ساتھ، عربی مما لک میں توشائع ہیں،۔۔۔ مگر ہمارے علم کے مطابق دیگر ایشیائی مما لک خصوصاً برصغیر/ ہندویا ک میں اس طرز کا کوئی نسخ کم از کم ہماری نظر سے نہیں گزرا۔

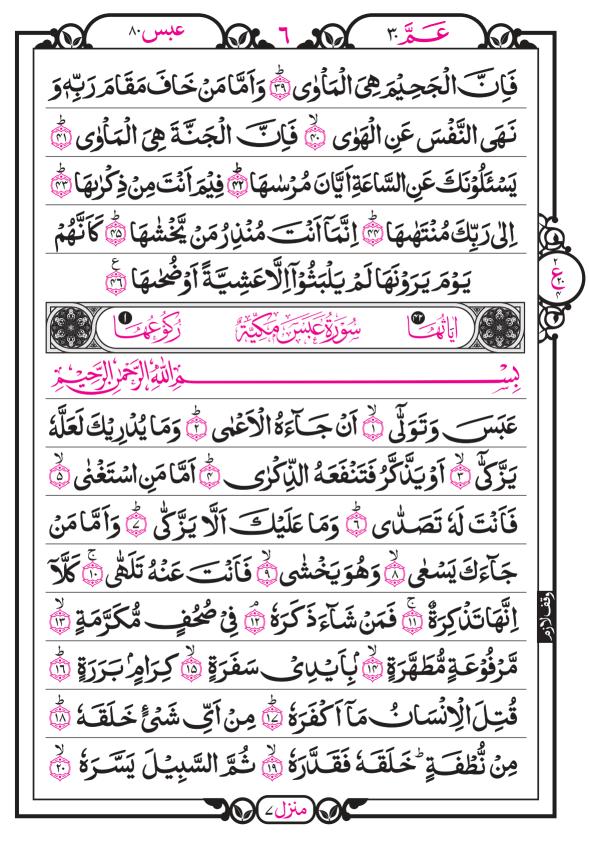
تو ہمارے ادارے سے پندرہ سطری کلامِ پاک''عربی سیم الخطمع کشیدہ کاری''کے انداز میں دورنگہ، جلی اور واضح'' متن''شائع کرنے کی یہی وجہ ہے، اور یہی اس کی پہچان اور خصوصیت ہے، نیز قر آنِ کریم کی جدیدا نداز میں خدمت اور دارین میں سعادت کا حصول ہے۔ وماتوفیقی الابالله۔

(مولانا)عمرا**ن اسحاق** (صاحب مدّ ظلهٔ) صدر مدرس وشیخ الحدیث مدرسه جامعة الا برارگلبرگ کراچی





















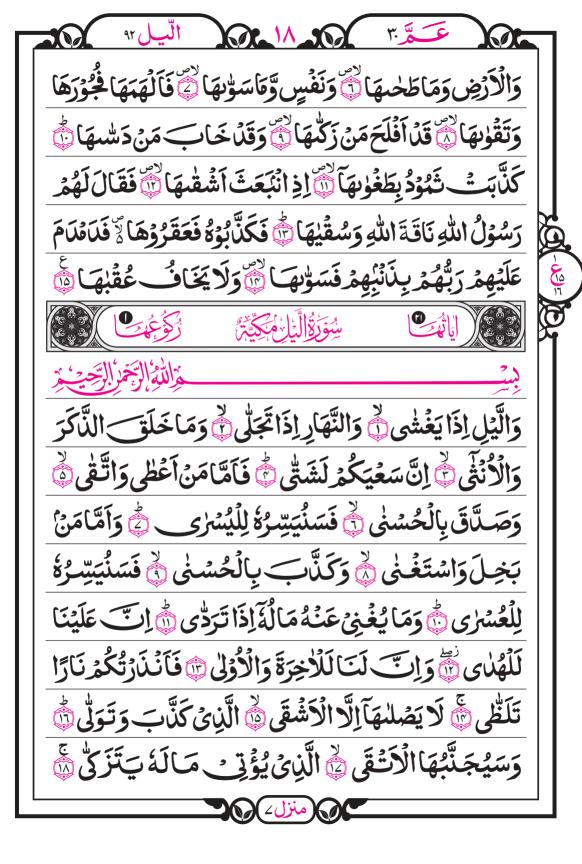








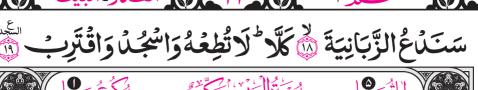












بِينَ اللهُ الرَّحِينَ اللهُ الرَّحِينَ اللهُ الرَّحِينَ ال

اِتَّا اَنْ اَنْدُلْهُ فِي لَيْلَةِ الْقَدُرِ فَي وَعَا اَدُلِكَ عَالَيْلَةُ الْقَدُرِ فَي لَيْلَةُ الْقَدُرِ فَي لَيْلَةُ الْقَدُرِ فَي لَيْلَةً وَالرُّوحُ فِيها الْقَدُرِ فَي خَدُر مِنْ اَلْمَ لَلِكَةً وَالرُّوحُ فِيها

بِإِذُنِ رَبِّهِمْ مِّنْ كُلِّ آمْرِ فَ سَلَمُ فِي حَتَّى مَطْلَعِ الْفَجْرِ فَ

اَيَاتُهُ فَلَ الْبَيْنِيَمُ لَكَ نَيْتُكُ الْبَيْنِيَمُ لَكَ نَيْتُكُ الْبَيْنِيَمُ لَكَ نَيْتُكُ الْبَيْنِيَمُ لَكَ نَيْتُكُ الْفَالْفِينِ مِنْ لَكُوالْمِنْ لِلْبَيْنِيَةِ مِنْ لَكُوالْمِنْ لِلْبَيْنِ مِنْ لَكُوالْمِنْ لِلْبَيْنِ مِنْ لَكُوالْمِنْ لِلَيْنِ مِنْ لَكُوالْمِنْ لِلْبَيْنِ مِنْ لَكُوالْمِنْ لِللَّهِ فَيْنِي اللَّهِ فَي اللَّهِ فَي اللَّهِ فَي اللَّهِ فَي اللَّهِ فَي اللَّهُ فَي اللَّهِ فَي اللَّهِ فَي اللَّهُ فَي اللَّهِ فَي اللَّهُ فَي اللَّهُ فَي اللَّهُ فَي اللَّهُ فَي اللَّهُ فَي اللَّهِ فَي اللَّهُ فَيْعِيْلُولُ اللَّهُ فَي اللَّهُ فَي اللَّهُ فَي اللَّهُ فَيْ اللَّهُ فَي اللَّهُ اللَّهُ فَي اللَّهُ فَي اللَّهُ فَي اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ فَي اللَّهُ اللَّهُ فَي اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ فَي اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ لِللَّهُ اللَّهُ اللّ

لَمْ يَكُنِ الَّذِينَ كَفَرُوْامِنَ آهُلِ الْكِتْبِ وَالْمُشْرِكِيْنَ مُنْفَكِّيْنَ

حَتَّى تَأْتِيَهُمُ الْبَيِّنَةُ ﴿ رَسُولٌ مِّنَ اللَّهِ يَتُلُوا صُحُفًا مُّطَهَّرَةً ﴿ وَسُولٌ مِّنَ اللَّهِ يَتُلُوا صُحُفًا مُّطَهَّرَةً ﴿

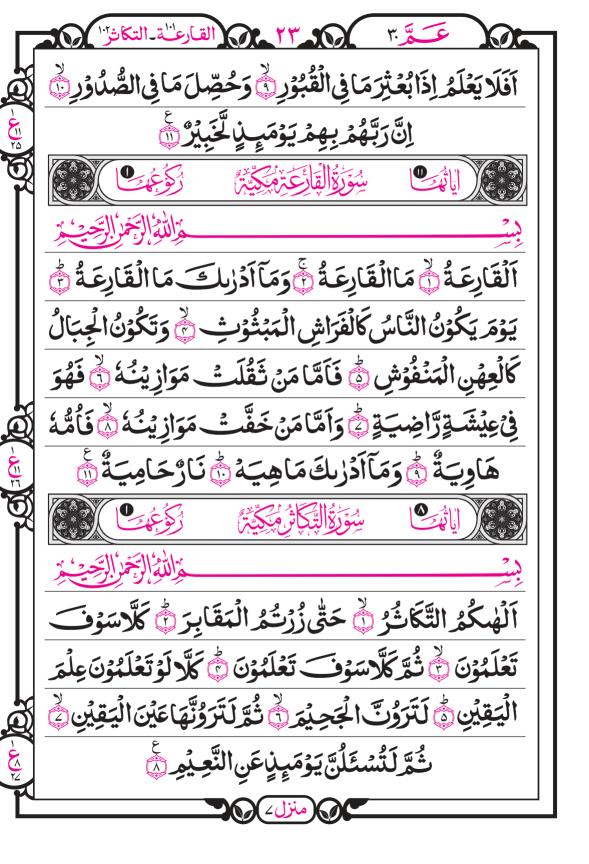
فِيُهَا كُتُبُ قَيِّمَةٌ ﴿ وَمَا تَفَرَّقَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتْبَ الَّامِنُ اللهَ مَعْدِمَا حَاءَتُهُمُ الْبَيِّنَةُ ﴿ وَمَا أُمِرُوْ آَاِلَّا لِيَعْبُ وُاللهَ

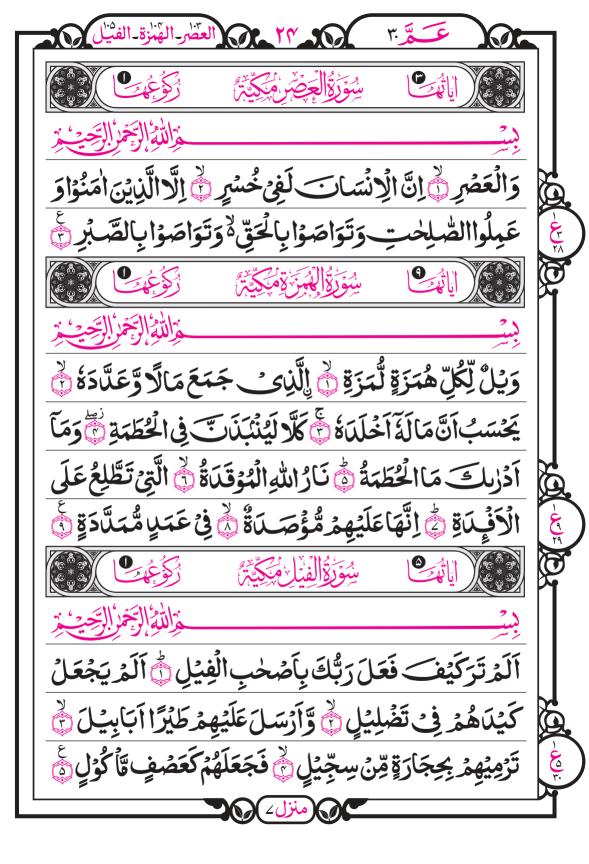
مُخْلِصِيْنَ لَهُ اللِّايْرِ لِلْحُنَفَاءَ وَيُقِينُمُوا الصَّلْوةَ وَيُؤْتُوا الزَّكُوةَ

وَذٰلِكَ دِيْنُ الْقَيِّمَةِ ٥ إِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنَ الْمُلِ الْكِتْبِ وَ

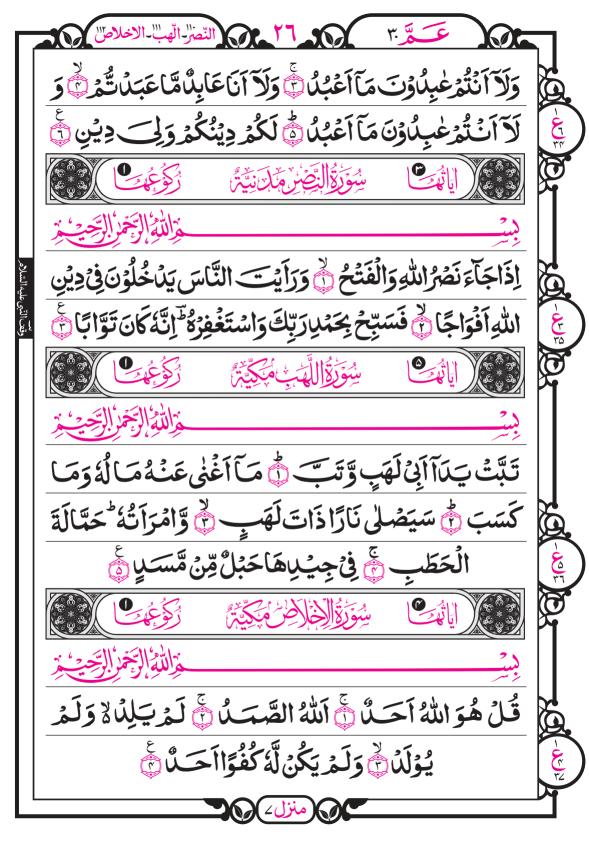
الْمُشْرِكِيْنَ فِي نَارِجَهَنَّمَ خُلِدِيْنَ فِيُهَا أُولَلِكَ هُمْ شَرًّا لُبَرِيَّةِ ٥













التماسس

قرآن یاک کی طباعت اورجلد بندی بڑی ہی ذ مہداری اوراحتیاط سے کی جاتی ہے لیکن پھر بھی بھی کبھارا تفاق سے جلد بب دی میں کچھ صفحات کی تر تنب میں غلطی یا کمی پیشی ہوجاتی ہے یا کسی صفحہ پر طباعت کی غلطی رہ جاتی ہے۔ یہ کلام یاک کے متن و کتابت کی غلطی نہیں ہوتی بلکہ جلدساز کی غلطی ہوتی ہے۔ ہماراادارہ ایسی غلطی کو درست کرنے کا ذ مه دار ہے۔اگر آپ کوکوئی ایسی غلطی نظر آئے تو کلام یاک کاوہ نسخہ آپ ہمیں بھیج دیں ہم اسے درست کروا دیں گے۔ ناشران

رُمُوزِاً وقافَ عُلِي قُرْآن مجيد

ہرزبان کے اہلِ زبان جب گفتگو کرتے ہیں تو کہیں گھہر جاتے ہیں کہیں نہیں گھہر نے کو نہیں گھہر نے اور نہ گھہر نے کو نہیں گھہر نے اور نہ گھہر نے کو بات کے چیج سمجھنے میں بہت دخل ہے۔قرآن مجید کی عبارت بھی گفتگو کے انداز میں واقع ہوئی ہے۔ اس لیے اہلِ علم نے اس کے گھہر نے اور نہ گھہر نے کی علامتیں مقرر کردی ہیں جن کورموز اوقا نے قرآن مجید کہتے ہیں۔ وہ رموز یہ ہیں۔

- جہاں بات بوری ہوجاتی ہے وہاں جھوٹا سا دائر ہلکھ دیتے ہیں۔ یہ حقیقت میں گول ق ہے۔ یہ وقفِ تام کی علامت ہے یعنی اس پر مظہر نا چاہئے۔اس علامت کو آیت کہتے ہیں۔
- م وقفِ لازم کی علامت ہے۔اس پرضرور تھہرنا چاہئے ورنہاس کا مطلب بدل جائے گا۔
- ط وقفِ مطلق کی علامت ہے۔اس پر تھہرنا چاہئے۔ بیا علامت وہاں ہوتی ہے۔ جہاں مطلب تمام نہیں ہوتا، بات کہنے والا ابھی کچھاور کہنا چاہتا ہے۔
 - ت وقفِ جائز کی علامت ہے۔ یہاں تھہرنا بہتر اور نہ تھہرنا جائز ہے۔
 - ز علامت وقفِ مُحَوَّزِي ہے۔ يہاں نه طهرنا بہتر ہے۔

ص علامت وقفِ مُرخص کی ہے۔ یہاں ملا کر پڑھنا چاہئے کیکن اگر کوئی تھک کر کھہر جائے تو رخصت ہے۔ صّ پر ملا کر پڑھنا ذؔ کی نسبت زیادہ ترجیح رکھتا ہے۔ صلے الوصلُ اَوْلَى كا خصار ہے۔ يہاں ملاكر پڑھنا بہتر ہے۔

ق قبل علیہ الوقف کی علامت ہے۔ یہاں نہ طہر نا بہتر ہے۔

صل قَدُ يُصِلُ كى علامت ہے۔ يہاں گھرنا بہتر ہے۔

قف پیلفظ قف ہے جس کے معنی کھہر جاؤ۔ بیعلامت وہاں استعمال کی جاتی ہے

جہاں پڑھنے والے کے ملاکر پڑھنے کااختال ہو۔

س باسكته يهال تھوڑا سائھہر جانا چاہيے گرسانس نہ ٹوٹے۔

وقفة يهال سكته كى نسبت زياده كلم رنا چا بئے ليكن سانس نه لوٹے ـ سكته اور وقفه ميں نه رق ہے ـ سكته اور وقفه ميں يوفرق ہے كہ سكته ميں كم كلم رنا ہوتا ہے اور وقفه ميں زياده ـ

- لَ کَمعنی نہیں کے ہیں۔ بیعلامت کہیں آیت کے اوپر استعال کی جاتی ہے کہیں عبارت کے اندر۔ آیت کے اوپر استعال کی جاتی ہے کہیں عبارت کے اندر۔ آیت کے اوپر اختلاف ہے ، بعض کے نزدیک مظہر نے یا نہ مظہر نے سے مطلب میں کوئی فرق نہیں بڑتا۔ اگر عبارت کے اندر ہوتو ہر گرنہیں کھہر ناچاہئے۔
- الے کذلک کی علامت ہے بعنی جورَمُز (اشارہ ،علامت) پہلے ہے وہی یہاں محجی جائے۔
- م یاس کی علامت ہے کہ اس موقع پرغیر کوفین کے نز دیک آیت ہے۔ وقف کر بے تواعادہ کی ضرورت نہیں۔
- اس کو معانقہ کہتے ہیں۔ آتے ہیں۔ ان کو معانقہ کہتے ہیں۔ کہ معانقہ کہتے ہیں۔ کہ معانقہ کہتے ہیں۔ کہ معانقہ کررہے مخضر کرے مع لکھ دیتے ہیں۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ یہ دونوں وقف گویا معانقہ کررہے ہیں ان کا حکم یہ ہے کہ ان میں سے ایک پرکھہرنا چاہئے دوسرے پرنہیں۔ ہاں وقف کرنے میں رموز کی قوت وضعف کو لمح ظرر کھنا چاہئے۔

WE TISO

سجداتُ السِّلاوةِ

الاية	موضعالسجدة	موجبالسجداة	الركوع	السورة	الجزء	العدد
r+4	يَسُجُدُونَ	يَسُجُـكُونَ	44	الاعراف	9	1
10	وَالْاصَالِ	وَيِلْاِيسُجُلُ	٢	الرعد	114	۲
۵٠	مَايُؤُمَرُوْنَ	وَيِلَّهِ يَسُجُلُ	۲	النحل	۱۲	٣
1+9	خُشُوعًا	ڲۼؚڗؖٷؘؽڶؚڵڒۮؙۊٙٵڽؚۺۼؖٙٮؖٵ	11	بنىاسرآءيل	10	۴
۵۸	بُکِتً	خَرُّوْاسْجَّلَا	۴	مريم	7	۵
IA	مَايَشَآءُ	نَلْمُجُمُّلُ	۲	الحج	7	4
22	تُفُلِحُون	وَالشِجُلُوْا	1+	الحج (عندالشافعي)	7	
4+	نُفُوْرًا	الشجُـكُاوُا	۵	الفرقان	19	4
77	رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ	ٱلَّايَسُجُدُوْالِلَّهِ	۲	المل	9	٨
12	لاَيَسْتَكْبِرُوْنَ	خَرُّوُا شُجَّلًا	۲	السجدة	۲۱	9
۲۴	آناب	وَخَرَّرَاكِعًا	٢	ور	۲۳	1+
٣٨	لاَيَسْئَمُوْنَ	وَالشُّجُكُ وَاللَّهِ	۵	لحمر السجداة	۲۴	11
75	وَاعْبُكُوْا	فَاشْجُلُوْا	٣	النجم	۲۷	11
۲۱	يَسُجُلُونَ	يَسُجُلُونَ	1	الانشقاق	۳.	١٣
19	وَاقْتَرِبُ	وَالشَّجُلُ	1	العلق	۳.	۱۳
ı						

سجدہ تلاوت کا طریقہ: اللّٰہاکبر کہہ کرسجدہ میں جائیں اور تین بار<mark>سبحان دبلے لاعلی</mark> کہیں اور اللّٰہاکبر کہہ کر پھر کھڑے ہوجائیں۔

ڮ؋ڗ؞ڒڸؽڹؠٙؼ؋ڿؽؽڒڸؿؿڵٳڣڵؽؠڽڒٳ؋ۊٙ؋ۼٛ؞ڿڰٛڡؙؽڲ؞ٛ ؙڰ؋ڗ؞ڒڸؽڹؠٙؼ؋ڔڿؠؠڒڸؿؿڵٳڣڵؽؠڽڒٳ؋ۊٙ؋ۼٛ؞ڿڰڡٛؽڲ؞ٛؽڰ

موائل بر 3311811 (3300-3311811





فون نبر 021-99332012

نِشانِ عَباريه: آر_آر_او(اوقاف)

RO-1- 2022

1-1-2022 3190

تصديق نامه؛

سَتبه جامعة الا برار کراچی کامطبوعه (عمه پاده) 15 لائن کواپنی نگرانی میں مولا ناحافظ سردارولی (رجسٹرڈپروف ریڈر محکمہ اوقاف سندھ سے پروف ریڈ نگ کرائی گئی ہے۔ ہے (سورة عم پاره) کو مکمل بغور پڑھا گیا جواغلاط تھیں انہیں درست کرادیا گیا ہے۔ لہذا نصدیق کی جاتی ہے کہ اب (عم پاره) حتی الامکان لفظی اوراعرا بی اغلاط سے پاک ومبرا ہے ان شاء اللہ تعالی ۔

المصدق



مرطیک مولانامفتی منیراحمدطارق

ريسرچ ورجسٹريشن آفيسراوقاف سندھ

حكومت سندھ

مَعَلَّدُنَا وَسَنِّ وَلَيْضَمَّلُ كَالَّ قَلَّ الْفَعَ الْمُعَلِّدُ وَلَمُ الْمُعَلِّدُ وَلَمُ الْمُعَلِّدُ ال ويسترجة وصطريض فيسراء قاف وزره محمومت سنده